بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئینہ

اُنہیں دکھایا تو بُرا مان گئے

مرتبہ

مبلغ اسلام
عبد الحمید

پتہ

راشد لائبریری
مسلم روڈ کمبوہ محلّہ شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

موبائل نمبر 3013291314-92+

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئینہ اُنہیں دکھایا تو بُرا مان گئے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَیْهِ الْغُسْلُ وَفِیْ حَدِیْثِ مَطَرٍ وَاِنْ لَمْ یُنْزِلْ
(صحیح مسلم جلد اول کتاب الحیض حدیث ۷۸۳)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مرد عورت کے چاروں کونوں میں بیٹھے اور شرمگاہ مل جائے تو غسل واجب ہوگیا۔ مطر کی روایت میں اتنا زیادہ ہے اگرچہ انزال نہ ہو۔

محترم قارئین کرام! صحیح مسلم مترجم علامہ وحید الزمان جلد اول اشاعت ۱۹۸۱ء کے صفحہ نمبر ۴۴۷ اور اشاعت ۲۰۰۴ء کے صفحہ نمبر ۴۳۷ پر فرقہ اہلحدیث کے مشہور و معروف عالم، علامہ وحید الزماں صاحب مندرجہ بالا اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

نوویؒ نے کہا مطلب حدیث کا یہ ہے کہ غسل کا وجوب منی نکلنے پر نہیں ہے بلکہ جب حشفہ (سپاری) فرج کے اندر چلا جاوے تو مرد اور عورت دونوں پر غسل واجب ہوگا اور اس میں آج کے دن بالکل اختلاف نہیں ہے پہلے البتہ چند صحابہؓ کا اس میں اختلاف تھا لیکن بعد کو اجماع ہوگیا، ہمارے اصحاب نے کہا کہ:

اگر حشفہ عورت کی دبر میں یا مرد کی دبر میں غائب ہوجائے یا کسی

جانور کی فرج میں تب بھی غسل واجب ہوگا اگر چہ وہ عورت یا مرد یا جانور مردہ ہو یا کم سن ہو بھولے سے یا قصداً ہو یا زبردستی سے ہو یا اختیار سے اسی طرح اگر سو رہا ہو اور عورت اس کا ذکر اپنی فرج کے اندر رکھ لے خواہ ذکر کو انتشار ہو یا نہ ہو غسل واجب ہوگا خواہ ختنہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ ان سب صورتوں میں فاعل اور مفعول دونوں پر غسل واجب ہے مگر جب کوئی اس میں سے نابالغ ہو تو اس پر واجب نہیں لیکن وہ جنب ہوگا اور جو وہ تمیز دار ہو تو اس کی ولی پر لازم ہے کہ حکم کرے اس کو غسل کا جیسے حکم کرتا ہے وضو کا اگر وہ بغیر غسل کے نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح نہ ہوگی اور دخول کے لئے صرف حشفہ کا غائب ہونا کافی ہے تمام ذکر کا غائب ہونا ضروری نہیں اور جو ذکر پر کپڑا وغیرہ لپیٹ کر دخول کرے تو اس میں تین قول ہیں صحیح یہ ہے کہ غسل واجب ہے دونوں پر۔

محترم قارئین کرام! فرقہ اہل حدیث کے مشہور و معروف عالم کی لکھی ہوئی اس تحریر پر غور فرمائیں تو لگتا ہے کہ یہ لوگ اس قسم کے افعال کرنے کا شوق رکھتے ہیں اسی لئے تو انہیں یہ مسائل لکھنے کی ضرورت پیش آئی۔

محترم قارئین کرام! میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ اہلحدیث کہلوانے والوں سے یہ پوچھیں کہ یہ مندرجہ بالا مسائل کس آیت یا کس حدیث میں ہیں؟ ثبوت میں آیت یا حدیث پیش کریں ورنہ ہم یہ کہنے پر حق بجانب ہوں گے کہ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور۔

محترم قارئین کرام! اسی صحیح مسلم جلد اول اشاعت ۱۹۸۱ء کے صفحہ

نمبر ۴۲۶ پر اور اشاعت ۲۰۰۴ء کے صفحہ نمبر ۴۱۵ پر علامہ وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں کہ: مرد اور عورت کی منی پاک ہے۔ اور اس کے علاوہ صحیح بخاری مترجم جلد ۵ کے صفحہ نمبر ۳۴۲ پر علامہ وحید الزمان صاحب، مینڈک، کیکڑے اور کچھوے کے متعلق لکھتے ہیں کہ اہلحدیث کسی کو بھی خبیث نہیں کہتے اور خبیث کیونکر ہوں گے کیکڑے کا گوشت تو سل کے مرض میں اکسیر ہے اور کچھوے کا شوربا نہایت خوش ذائقہ اور مقوی اور بے نظیر ہوتا ہے۔

محترم قارئین کرام! فرقہ اہلحدیث کے ایک اور مشہور و معروف عالم فضلۃ الشیخ حافظ عبدالمنان نور پوری صاحب جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ کی لکھی ہوئی مشہور و معروف کتاب بنام احکام و مسائل، جلد اول کے صفحہ نمبر ۴۸۶ پر لکھا ہوا موجود ہے کہ:

یزید مومن تھا اور مومنوں کا حکمران تھا اور یزید پر لعنت کرنا ایسا ہے جیسا کسی مسلمان پر لعنت کرنا ہو۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق تلاش کرنے، حق سمجھنے، حق قبول کرنے، حق پر عمل کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

فقط: مبلغ اسلام عبدالحمید

راشد لائبریری مسلم روڈ کمبوہ محلہ شہدادکوٹ ضلع لاڑکانہ (سندھ) پاکستان

موبائل نمبر: +92-301-329-1314